السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کےلئے شریعت کا کیا حکم ہے جس نے رمضان المبارک کے چند روزے رکھنے کے بعد سیر وسیاحت کی غرض سے بیرون ملک کا سفر اختیار کیا اور وہاں قیام کے دوران روزے نہیں رکھے مگر وہ اس بات پر نادم اور ناخوش ہے۔ وطن واپسی کے بعد اس نے باقی تمام روزے پورے کئے۔ تو کیا اس صورت میں اس پر کوئی گناہ ہے اور کیا چھوڑے ہوئے روزوں کی قضا ضروری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسافر کےلئے رمضان المبارک کے دوران حالت سفر میں روزہ چھوڑ دینا مطلقاً جائز ہے۔ مگر افضل یہ ہے کہ صرف مشقت ہی کی صورت میں روزہ چھوڑے اور مشقت نہ ہونے کی صورت میں روزہ رکھے۔ لیکن سائل کے سوال سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس نے ایسے حال میں روزے چھوڑے ہیں جب کہ وہ کسی کافر ملک کے سفر پر گیا ہے۔ جہاں روزہ چھوڑنے کو کوئی عیب نہیں سمجھا جاتا۔ چنانچہ اس حال میں اس نے غلطی کی اور گناہ کا مرتکب ہوا ہے اگر اس کا سفر محض روزے چھوڑنے کےلئے تھا یا اس دوران اس نے حرام اشیاء مثلاً شراب وغیرہ کا استعمال کیا، تو اس پر لازم ہے کہ وہ سچی توبہ کرے اور چھوڑے ہوئے ایام کی قضا کرے اگرچہ مختلف دنوں میں ہی کیوں نہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 127

محدث فتویٰ